

مصوری اور مجسمہ سازی

مصوری اور مجسمہ سازی

س ۱۲۲۲: گڑیا، مجسمے، ڈرائیور اور ذی روح موجودات جیسے نباتات، حیوانات اور انسان کی تصویریں بنانے کا کیا حکم ہے؟ انکی خرید و فروخت، گھر میں رکھنے یا انکے نمائش گاہ میں پیش کرنے کا کیا حکم ہے؟

ج: موجودات کی مجسمہ سازی اور تصویریں اور ڈرائیور اور ڈرائیور کی خرید و فروخت ان کی حفاظت کرنے نیز انکے نمائش گاہ میں پیش کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

س ۱۲۲۳: جدید طریقہ تعلیم میں خود اعتمادی کے عنوان سے ایک درس شامل ہے جس کا ایک حصہ مجسمہ سازی پر مشتمل ہے بعض اساتید طالب علموں کو دستی مصنوعات کے عنوان سے کپڑے یا کسی اور چیز سے گڑیا یا کتے، خرگوش وغیرہ کا مجسمہ بنانے کا حکم دیتے ہیں۔ مذکورہ اشیاء کے بنانے کا کیا حکم ہے؟ استاد کے اس حکم دینے کا کیا حکم ہے؟ کیا مذکورہ اشیاء کے اجزاء کا مکمل اور نامکمل ہونا انکے حکم میں اثر رکھتا ہے؟

ج: مجسمہ سازی اور اس کا حکم دینا بلا مانع ہے۔

س ۱۲۲۴: بچوں اور نوجوانوں کا قرآنی قصوں کے خاکے اور ڈرائیور کے مثلا بچوں سے یہ کہا جائے کہ اصحاب فیل یا حضرت موسیٰ کے لئے دریا کے پہنچنے کے واقعہ کی تصویریں بنائیں؟

ج: بذات خود اس کام میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن ضروری ہے کہ حقیقت اور واقعیت پر مبنی ہو اور غیر واقعی اور بتک آمیزنا ہو۔

س ۱۲۲۵: کیا مخصوص مشین کے ذریعے گڑیا یا انسان وغیرہ جیسے ذی روح موجودات کا مجسمہ بنانا جائز ہے یا نہیں؟

ج: اس میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

س ۱۲۲۶: مجسمے کی طرز کا زیور بنانے کا کیا حکم ہے؟ کیا مجسمہ سازی کے لئے استعمال شدہ مواد بھی حرام ہونے میں مؤثر ہے؟

ج: مجسمہ بنانے میں اشکال نہیں ہے اور اس سلسلے میں اس مواد میں کوئی فرق نہیں ہے جس سے مجسمہ بنایا جاتا ہے۔

س ۱۲۲۷: آیا گڑیا کے اعضا مثلا پانچ پاؤں یا سر دوبارہ جوڑنا مجسمہ سازی کے زمرے میں آتا ہے؟ کیا اس پر بھی مجسمہ سازی کا عنوان صدق کرتا ہے؟

ج: صرف اعضا بنانا یا انہیں دوبارہ جوڑنا، مجسمہ سازی نہیں کہلاتا اور ہر صورت میں مجسمہ بنانا اشکال نہیں رکھتا۔

س ۱۲۲۸: جلد کو گودنار (خالکوبی) جو کہ بعض لوگوں کے ہاں رائج ہے کہ جس سے انسانی جسم کے بعض اعضا پر اس طرح مختلف



تصاویر بنائی جاتی ہیں کہ وہ محو نہیں ہوتیں کیا حکم رکھتا ہے؟ اور کیا یہ ایسی رکاوٹ ہے کہ جس کی وجہ سے وضو یا غسل نہیں ہو سکتا؟

ج: گودنے اور سوئی کے ذریعے جلد کے نیچے تصویر بنانا حرام نہیں ہے اور وہ اثر جو جلد کے نیچے باقی ہے وہ پانی کے پہنچنے سے مانع نہیں ہے لہذا غسل اور وضو صحیح ہے۔

س: ۱۲۲۹: ایک میاں بیوی معروف مصور بیں۔ ان کا کام تصویری فن پاروں کی مرمت کرنا ہے۔ ان میں سے بہت سے عیسائی معاشرے کی عکاسی کرتے ہیں۔ بعض میں صلیب یا حضرت مریم یا حضرت عیسیٰ کی شکل ہوتی ہے مذکورہ اشیا کو گرجا والے یا مختلف کمپنیاں ان کے پاس لے کر آتی ہیں تاکہ ان کی مرمت کی جائے جبکہ پرانے ہونے یا کسی اور وجہ سے ان کے بعض حصے ضایع ہو چکے ہوتے ہیں۔ آیا ان کے لئے ان چیزوں کی مرمت کرنا اور اس عمل کے عوض اجرت لینا صحیح ہے؟ اکثر تصاویر اسی طرح کی ہوتی ہیں اور ان کا یہی واحد پیشہ ہے جس سے وہ اپنی زندگی گزارتے ہیں جبکہ وہ دونوں اسلامی تعلیمات کے پابند ہیں آیا مذکورہ تصاویر کی مرمت اور اس کا مکارے بدلے اجرت لینا انکے لئے جائز ہے؟

ج: محض کسی فن پارے کی مرمت کرنا اگرچہ وہ عیسائی معاشرے کی عکاسی کرتے ہوں یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام و حضرت مریم علیہا السلام کی تصاویر پر مشتمل ہوں جائز ہے اور مذکورہ عمل کے عوض اجرت لینا بھی صحیح ہے اور اس قسم کے عمل کو پیشہ بنانے میں بھی کوئی اشکال نہیں ہے مگر یہ کہ یہ باطل اور گمراہی کی ترویج یا کسی اور مفسدے کا سبب بنے تو جائز نہیں ہے۔